السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت والوں کالپنےلیے کھانا پکانا جائز ہے ؟ یا پڑوسیوں کے کھانے کا انتظار کریں ۔ (اخوکم : امیر سلام)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

پروسیوں کے کھانے کا انتظار کرنا طمع ہے جو مخلوق سے جائز نہیں ، لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس سے باکل امید قطع کر لینی چاہیے ، رسول اللہ ﷺ نے پڑوسیوں کو ترغیب دلائی ہے کہ وہ اہل میت کے لیے کھانا تیار کریں ۔ ''آل جعفر کے لیے کھانا تیار کروانہیں ماتم نے مشغول کر دیا ہے ''۔ ابوداؤد(2 37)ترمذی(1 195)رقم(1009)ابن ماجہ(1 1612)الحاکم)1 372)احمد(1 175)بیہقی(4 61)احکام الجنائزص:(167)۔

اور صحیح بخاری(2 815)میں عائشہ ضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ جب کبھی ان کے گھرانے کا کوئی فوت ہوجاتا اور ماتم کے لیے عورتیں اکٹھی ہوجاتیں جب وہ چلی جاتیں اور صرف گھر کی عوتیں رہ جاتیں توھنڈیاچڑھا کے تلبینہ پکواتیں پھر ثرید بنا کے اس پرتلبینہ انڈیل دیتیں اور فرماتیں یہ کھاؤ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلبینہ بیمار کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور کچھ غم ہلکا کرتا ہے ۔

تلبینہ : یہ ایک قسم کا کھانا ہے جو آٹے سے بنایا جاتا ہے اور کبھی کبھی اس میں شہد ڈال دیا جاتا ہے اور اسے تلبینہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ رقت اور سفیدی میں دودھ کے مشابہہ ہوتا ہے ۔

البتہ لوگوں کے لیے کھانا تیار کرنا حرام ہے ،جس کی تفصیل آ گے آ رہی ہے ۔ نشاء اللہ وللہ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص131

محدث فتویٰ